

## سوال

یہ رسومات بدعات اور غلو کے ذیل میں آتی ہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ترانیہ میں ہم لوگ کھانے کی دعوت کرتے ہیں اور شہر میں ایک خاص مقام پر جمع ہوتے ہیں اور کہتے ہیں ”یہ زیارت طریقہ قادریر کے شیخ عبدالقادر جیلانی کی طرف سے ہے۔“ تو کیا یہ کام بدعت ہے یا سنت ہے؟ اور کیا اس میں کوئی حرج یا گناہ کی بات ہے؟ کیونکہ ہم کسی مسجد کو اس وقت آباد نہیں کرتے جب:

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، اما بعد!

نبی اکرم ﷺ یا صحابہ کرام اور مسلمان صحابین کے دور میں کسی فوت ہونے والے نیک آدمی کے لئے اس طرح کی دعوتیں نہیں ہوتی تھیں نہ کسی صحابی یا بعد کے بزرگ نے حیات طیبہ کے دوران یا آپ ﷺ کی رحلت کے بعد میلاد منایا نہ آپ کے نام سے کھانے کا اہتمام کیا۔ لہذا جناب نبی اکرم ﷺ یا

فلان کنتم تحجون اللہ فانہ یجوبنی یحکم اللہ ویغفر لکم ذلک ما کان منہم شیء... ۱۲۰۰... ج۱ عمران

یاد کیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔“

لوں کے احترام اور ان سے محبت کا طریقہ بھی یہی ہے کہ ان کے جو کام جناب رسول اللہ ﷺ کی سنت اور طریقے کے مطابق ہوں ان میں ان کی پیروی کی جائے۔

کافرض ہے کہ اپنے نبی ﷺ اور خلفائے راشدین کے طریقے پر عمل پیرا ہوں ان کے نقش قدم پر چلیں بزرگوں کی حد سے زیادہ تعریف اور غلو سے پرہیز کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

زنی کناعت الفاری بن مریم فانہا من خلقنا من طہرنا من اللہ ورسول

عد سے نہ بڑھانا جس طرح انصار نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو حد سے بڑھا دیا تھا۔ میں صرف ایک بندہ ہوں لہذا اللہ کا بندہ اور رسول ہی ہوں۔“

فرمایا:

والظہنی ابن فانہ انک من کان یغفر انہ

”وین میں غلو سے بچو۔ تم سے پہلے لوگوں کو غلو نے ہی تباہ کیا تھا۔“

عدا ما عدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

16

محدث فتویٰ